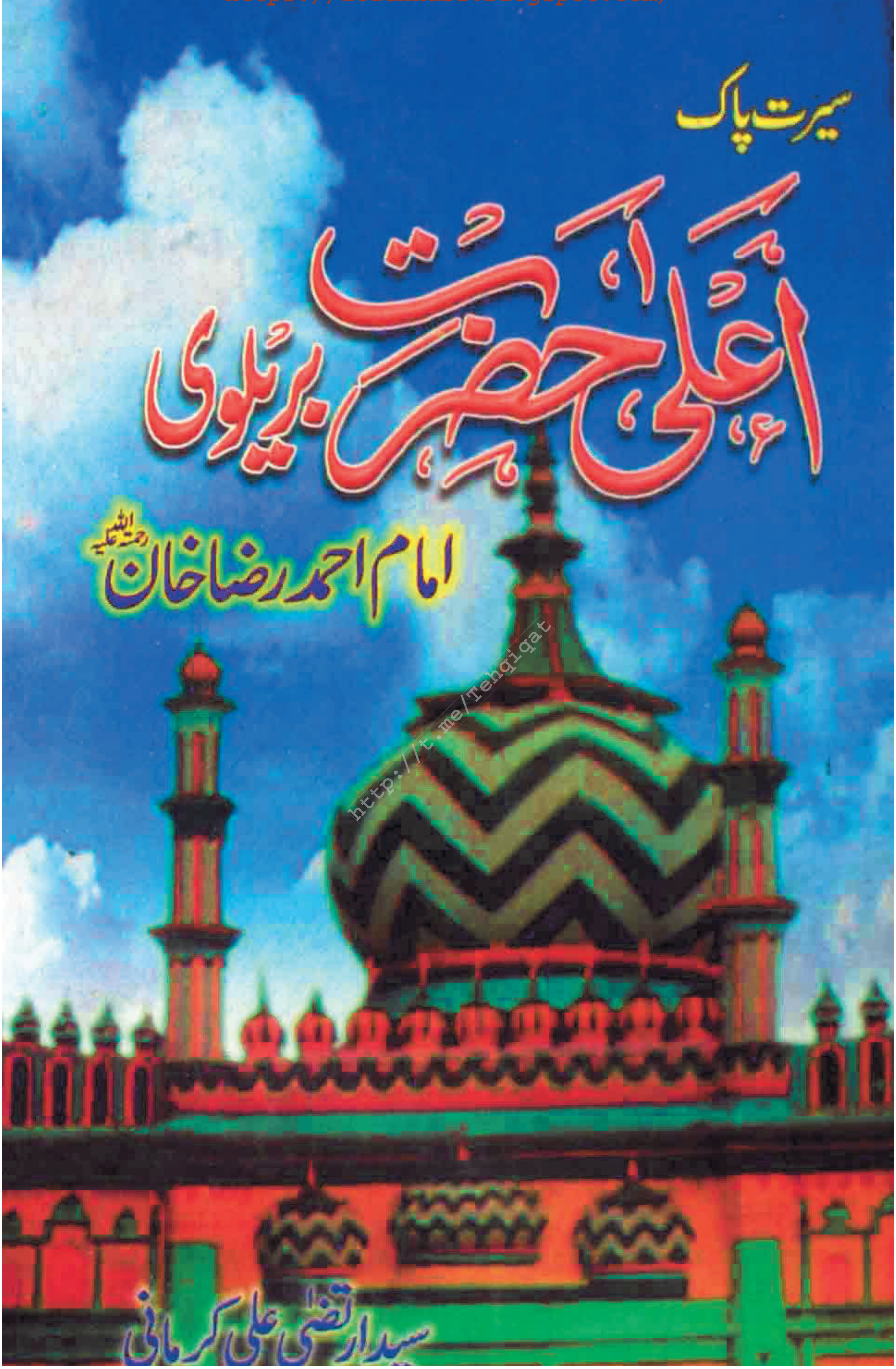
Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/



https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیتے ہیں

سیرت پاک

امام اہل سنت، عاشق خیر الانام، مجدد برحق، مفسر اعظم
فقیہ لاثانی، محدث، قادری، برکاتی

حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

المعروف

اعلحضرت بریلوی رح

از

سید ارتضٰی علی کرمانی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

جملہ حقوق محفوظ

2000ء

محمد عظیم بٹ نے

گنج شکر پرنٹرز سے چھپوا کر

الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

سے شائع کی

قیمت 70/-

http://t.me/Tehqiqat

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا بچپن

مشہور ہے کہ اللہ تبارک کے منتخب بندوں کا بچپن ان کی جوانی ہی کی تصویر ہوا کرتا ہے۔ یہ نہیں کہ ایام بچپن میں تو موصوف نامناسب کھیل کود میں معروف رہتے ہوں اور جوانی میں ولایت کا درجہ حاصل کر لیں، حالانکہ ایسے واقعات بھی ہمیں اسلامی تاریخ تصوف میں چند ایک ملتے ہیں مگر ان واقعات میں بھی کسی پیدائشی ولی کامل کی نظر کرم ہی کے طفیل ایسا ہوا ہوتا ہے۔ ورنہ عام طور پر اولیائے کرام کا بچپن ہی بتا دیتا ہے کہ یہ بچہ بڑا ہو کر اپنے وقت کا ولی کامل ہو گا۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کا بچپن بھی تقریباً اسی انداز میں گزرا۔ آپ نے کبھی اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل کود میں حصہ نہ لیا۔ بس اس قدر ضرور تھا، کہ محلہ کے بچے اگر آپ کے گھر میں کھیلنے چلے آتے تو آپ ان کو کھیلتا کودتا دیکھتے ضرور، کیونکہ آپ کے بہن بھائی بھی ان کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے۔

بہن بھائی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب بریلوی علیہ الرحمۃ کے دو بھائی اور تین بہنیں تھیں۔ سب سے چھوٹی ہمشیرہ کا انتقال عین جوانی میں ہو گیا۔ آپ کی دو

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

بہنیں بڑی تھیں اور ایک سب سے چھوٹی جبکہ آپ کے دونوں چھوٹے بھائی آپ سے چھوٹے تھے۔ اعلیٰ حضرت کا برتاؤ سب سے کچھ ایسا تھا کہ خاندان کا ہر فرد بلا تخصیص آپ کی تکریم کیا کرتا تھا۔

حضرت نقی علی خان صاحب ﷺ جب تک حیات رہے' اپنے لخت جگر کی ضروریات کا خود ہی خیال فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ کی خوراک اور لباس کا انتظام و اہتمام بھی انہوں نے اپنے ذمہ لے رکھا تھا۔ مگر ابھی اعلیٰ حضرت نوجوان ہی تھے کہ والد گرامی وصال فرما گئے۔ جس کی وجہ سے جاگیر کا تمام تر کام آپ کو دیکھنا پڑا۔ یہ ذمہ داری آپ کے مزاج سے مطابقت نہ رکھتی تھی۔ چنانچہ فقط دو برس کے بعد ہی اس ذمہ داری کو اپنے چھوٹے بھائی مولانا حسن رضا خان صاحب کے سپرد کر کے خود کو دینی امور کے لئے مخصوص کر لیا۔

بات ہو رہی تھی آپ کے بچپن کی۔ چونکہ اس زمانے میں بچے پتنگ بھی اڑایا کرتے تھے' اس لئے یہ کوئی معیوب بات نہیں خیال کی جاتی تھی۔ مگر اعلیٰ حضرت کو پتنگ بازی کے لئے تو پیدا نہیں کیا گیا تھا۔ اگر کبھی کبھار کوئی پتنگ کٹ کر آپ کے گھر میں گر جاتی تو آپ اس کو اٹھا کر اپنے والد گرامی کی چارپائی کے نیچے رکھ دیتے۔ وہ جب سونے کے لئے آتے تو اس پتنگ کے بارے میں دریافت کرتے سن کر بتایا جاتا کہ آپ نے رکھی ہے تو آپ بیساختہ فرماتے کہ ہاں بھی اس کو اللہ تعالیٰ نے لہو و لعب کے لئے تو پیدا ہی نہیں فرمایا ہے۔

بچپن کے چند یادگار واقعات

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ﷺ کی زبان ابتدا ہی سے بڑی صاف ستھری تھی جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے کہ بچے چھوٹی عمر میں الفاظ کو درست تلفظ سے ادا نہیں کر پاتے مگر اعلیٰ حضرت کے ساتھ ایسا کچھ نہیں تھا۔ غلط الفاظ آپ ذہن مبارک سے کبھی ادا ہی نہیں ہوئے تھے۔

ایک دن یوں ہوا کہ آپ اپنے استاد صاحب سے کلام اللہ شریف

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

ایک اور واقعہ بھی بڑا یاد گار ہے۔ ہوا یوں کہ ایک روز صبح سویرے آپ مکتب میں حسب معمول پڑھ رہے تھے' کہ ایک آنے والے بچے نے استاد صاحب کو السلام علیکم کہا۔ استاد صاحب نے جواب دیا۔

"جیتے رہو"

"یہ تو جواب نہ ہوا۔ استاد محترم" اعلیٰ حضرت جلدی سے بول اٹھے۔

"اچھا! پھر اس کا جواب کیا ہوا" استاد محترم نے خفت چھپاتے ہوئے پوچھا۔ تمام بچے ان دونوں کی طرف پوری طرح متوجہ ہو چکے تھے اور اس بات کو اعلیٰ حضرت کی گستاخی تصور کر رہے تھے۔

"استاد محترم! اس کا جواب ہے۔ وعلیکم السلام" اعلیٰ حضرت نے متانت سے جواب دیا۔

"واہ میرے بیٹے واہ! تم یقیناً دین کا نام روشن کرو گے۔ اللہ تمہیں توفیق وقوت عطا فرمائے" استاد صاحب نے بجائے ناراض ہونے کے آپ کو دعاؤں سے نوازا۔

اسی قسم کی چھوٹی چھوٹی شرعی غلطیوں پر آپ بچپن ہی میں بلاجھجک بول دیا کرتے تھے۔ یوں لگتا تھا کہ شرعی امور میں غلطی کی اصلاح قدرت کاملہ نے آپ کی فطرت ثانیہ بنا دی تھی۔ یہی بات میں نے پہلے عرض کی تھی کہ جن لوگوں سے اللہ کریم نے دین کی اصلاح کا کام لینا ہوتا ہے ان کی تربیت ابتدا سے ہی نہایت اعلیٰ درجہ سے کی جاتی ہے۔

آپ کی پرورش ایسے ماحول میں ہو رہی تھی کہ جس میں زیادہ تر وقت دینی مسائل کی بابت گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ آپ کا زیادہ تر وقت اپنے والد گرامی کی صحبت میں گزرتا تھا۔ آپ زیر بحث مسائل کو بڑے غور سے سنتے اور بعض اوقات آپ بول اٹھتے کہ جناب عالی مسئلہ یوں ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

جب آپ کم سن تھے تبھی سے آپ کی یہ عادت شریفہ رہی تھی کہ آپ غیر محرم خواتین سے پردہ کر لیا کرتے تھے۔ اگر گھر میں کبھی اچانک آپ داخل ہوتے اور وہاں غیر محرم خواتین کو بیٹھا دیکھتے تو فوراً اپنے کرتے سے چہرہ مبارک کو چھپا کر ایک طرف نکل جاتے۔ یہ طرز عمل دیکھ کر آپ کی والدہ محترمہ نہال ہو جاتیں اور ڈھیروں دعاؤں سے نوازتیں۔

بچپن میں پہلا روزہ

اعلیٰ حضرت نے پہلے روزہ نہایت کم سنی میں رکھا۔ آپ کی روزہ کشائی کی تقریب کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ پورے خاندان اور حلقہ احباب کو آپ کے والد گرامی نے افطار پر مدعو کیا۔ قسم قسم کے طعام تیار کروائے گئے۔ اس میں فرنی بھی تھی۔ جس کو پیالوں میں ڈال کر ایک کمرے میں ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھوا دیا گیا۔

یہ رمضان المبارک سخت گرمی کے موسم میں آئے تھے۔ آپ نے پہلا روزہ بڑے جوش و خروش سے رکھا تھا۔ مگر عین دوپہر میں بھوک اور پیاس نے نڈھال کر کے رکھ دیا۔ کیونکہ یہ فطری بات تھی اور والد گرامی یہ بات بخوبی سمجھتے تھے کہ چھوٹا سا بچہ ہے نجانے کس قدر وقت برداشت کر پائے گا۔ انہی خیالات کے زیر اثر انہوں نے زیادہ تر وقت آپ کے مشاہدے میں ہی گزارا۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ اب بچے میں برداشت ختم ہوتی جا رہی ہے تو آپ کو لے کر اس کمرے میں چلے گئے جہاں فرنی کے پیالے رکھے ہوئے تھے۔ اندر سے کواڑ بند کر کے ایک ٹھنڈا پیالہ اعلیٰ حضرت کو دیا اور فرمایا کہ

"لو میاں! یہ کھاؤ"

"مگر بابا جان! میرا تو روزہ ہے" ننھے احمد رضا خان نے بڑی حیرت سے عرض کیا۔

"ہاں ہاں! مجھے معلوم ہے۔ مگر بچوں کے روزے تو یونہی ہوا کرتے

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Click For More Books
https://ataunnabi.blogspot.com/

ہیں۔ جلدی سے کھالو اس وقت نہ تو کوئی دیکھ رہا ہے نہ کوئی آ ہی سکتا ہے۔ والد گرامی نے شفقت پدری سے مجبور ہو کر کہا۔

"بابا جان! جس کا روزہ ہے وہ تو دیکھ رہا ہے" اعلیٰ حضرت نے دانشمندانہ انداز میں فرمایا۔

معصوم بچے کی عالمانہ بات سن کر صاحب قطب باپ کو یقین ہو گیا کہ میرا یہ بیٹا اس عہد کو تاحیات فراموش نہیں کرے گا۔ جس کو بھوک پیاس کی شدت میں کمزوری اور کم سنی میں ہر فرض کی فرضیت سے پہلے عہد وفا کی فرضیت کا اس قدر لحاظ و پاس ہے۔

مولانا حسنین رضا خان صاحب فرماتے ہیں کہ

"روزے کی قضا کے بارے میں تو ہم نے ان کے کسی بڑے کی زبانی سنا نہ کسی برابر والے نے بتلایا نہ ہم چھوٹوں نے کبھی ان کو ماہ مبارک کا کوئی روزہ قضا کرتے دیکھا۔ بعض مرتبہ ماہ مبارک میں علیل بھی ہو جاتے مگر اعلیٰ حضرت نے کبھی روزہ نہیں چھوڑا تھا۔ اگر کسی نے اس پر اصرار بھی کیا کہ اس حالت میں روزے سے نقاہت اور بڑھے گی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ مریض ہوں تو علاج نہ کروں۔ لوگوں نے تعجب سے پوچھا کہ جناب کیا روزہ بھی علاج ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ "ہاں! اکسیر علاج ہے۔ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا بتلایا ہوا اکسیر علاج ہے۔ ارشاد نبوی ہے کہ روزہ رکھو تندرست ہو جاؤ گے"

لازمی بات ہے کہ جب بچپن میں روزہ کا حد درجہ پاس تھا تو عالم شباب اور عالم پیری میں کیا عالم ہو گا۔ جبکہ آپ کو ہر چیز کی خبر ہو چکی تھی اور آپ عشق مصطفیٰ ﷺ میں بلند تر مقام پر فائز ہو چکے تھے۔

marfat.com

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

تلخیص

فتاویٰ رضویہ

فتاویٰ رضویہ کی
۳۳ جلدوں کی جھلک ایک جلد میں



مؤلف،
مولانا محمد اسد قادری

نظرثانی:
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بزہ
16.07.2013

تلخیص

فتاویٰ رضویّہ

۳۳ جلدوں کی جھلک ایک جلد میں
فتاویٰ رضویہ کی

مؤلف،
مولانا محمد اسد قادری

نظرثانی،
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	.... تلخیص فتاویٰ رضویہ
مصنف	.... مولانا محمد اسد قادری عطاری
نظرِ ثانی	.... الحافظ القاری مفتی غلام حسن قادری (حزب الاحناف' لاہور)
صفحات	 448
کمپوزنگ	.... عبدالسلام' قمرالزمان
اشاعت	.... 2010ء
ناشر	.... محمد اکبر قادری
قیمت	.... 450/- روپے

ملنے کے پتے

☆ اکبر بک سیلرز' زبیدہ سنٹر' اُردو بازار' لاہور
☆ مکتبہ المجاہد' بھیرہ شریف
☆ رضا بک شاپ' گجرات
☆ اسلامک بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
☆ مکتبہ فیض عطار' کورنگی نمبر ا' کراچی
☆ منہاج القرآن اسلامک سیل سینٹر' سرگودھا
☆ حافظ بک ایجنسی' اقبال روڈ' سیالکوٹ

(۶۵۲) ریشمی کپڑا بیچنا اور بیچنے کے لیے کندھے پر رکھنا حرام ہے۔

(۶۵۳) دھوتی کہ لباسِ ہنود (ہندوؤں کا لباس) ہے' ممنوع ہے۔

(۶۵۴) کوٹ پتلون ممنوع ہے۔

(۶۵۵) ایسا لباس پہننا جس سے مسلمان کو کافر میں فرق نہ رہے' حرام بلکہ کئی صورتوں میں کفر ہے۔

(۶۵۶) دو شملے رکھنا سنت (قولی) ہے۔

(۶۵۷) جیسے مرد کے لیے غیر عورت کو دیکھنا حرام ہے' اسی طرح عورت کے لیے غیر مرد کی طرف نظر کرنا بھی حرام ہے۔

(۶۵۸) مشت زنی فعل ناپاک و حرام ہے۔ حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے۔

(۶۵۹) سرِ عام سترِ عورت (چھپانے کی چیز) کی خلاف ورزی کرنے والا فاسق و فاجر و لعنتی ہے۔

(۶۶۰) فاحشہ مسلمان عورت سے دوسری مسلمان عورتوں کو پردے کا حکم ہے' اگرچہ حقیقی بہن ہو۔

(۶۶۱) صحبتِ بد سے بُرا اثر پڑتے معلوم نہیں ہوتا' جب پڑ جاتا ہے تو پھر احتیاط کی طرف ذہن جانا قدرے دشوار ہے' لہٰذا امان و سلامت جدا رہنے میں ہے۔

(۶۶۲) پردہ کے باب میں پیر و غیر پیر کا حکم یکساں ہے۔

(۶۶۳) شوہر بیوی کو بلا ضرورتِ شرعی باہر جانے کی اجازت دے تو دونوں گنہگار ہیں۔

(۶۶۴) تین شخص جنت میں نہ جائیں گے: دیوث' مردانی وضع بنانے والی عورت اور شرابی۔

(۶۶۵) والدین کا نافرمان جنت میں نہیں جائے گا۔

(۶۶۶) بدکار عورتوں اور دیوث مردوں سے دوستی رکھنے والے قیامت میں انہی کے ساتھ اُٹھیں گے۔

(۶۶۷) روزِ حشر ہر شخص اپنے دوستوں کے ساتھ اُٹھے گا۔

(۶۶۸) صحبتِ بد کا اثر مستقل مردوں کو بگاڑ دیتا ہے۔

(۶۶۹) جنت ہر فحش بکنے والے پر حرام ہے۔

(۶۷۰) حیاء ایمان ہے' اور ایمان والا جنت میں ہے۔

(۶۷۱) فحش گوئی جفا ہے اور جفا والا دوزخ میں ہے۔

(۶۷۲) بدزبان و بے حیاء کے نسب میں خلل ہوتا ہے۔

(۶۷۳) بچپن کی عادت کم چھوٹتی ہے۔

(۶۷۴) دیور کو حدیث میں موت کہا گیا۔

(۶۷۵) عورت کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والے شیطان کے پیارے ہیں۔